اگر عوام نے ایم کیوایم کو وفاقی سطح پر حکومت بنانے کا موقع دیا تو ہم پاکستان کی قسمت بدل دیں گے۔الطاف حسین

تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں سے کہتاہوں کہ وہ انتخابات کو پرامن بنانے کیلئے عملی مظاہرہ کریں

رنچھوڑلائن، برنس روڈ، گلستان جوہراور محمودآباد میں ایم کیوایم کے چار انتخابی جلسوں سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔11فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ اگر پاکستان بھر کے عوام نے ایم کیوایم پر اعتماد کا اظہار کیا اور ایم کیوایم کو وفاقی سطح پر حکومت بنانے کا موقع دیا تو ہم پاکستان کی قسمت بدل دیں گے اور ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کردیں گے۔انہوں نے کہا کہ آج میں امن کی علامت سفید جھنڈا لہراتاہوں اور ملک بھر کی سیاسی ومذہبی جماعتوں سے کہتاہوں کہ وہ 18فروری کے عام انتخابات کو پرامن بنانے کیلئے عملی مظاہرہ کریں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز بلوچ پارک رنچھوڑ لائن، آرام باغ برنس روڈ، جوہر چورنگی گلستان جوہر اور منظور کالونی محمود آباد میں ایم کیوایم کے چار بڑے انتخابی جلسوں سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔انتخابی جلسوں میں لیاری، رنچھوڑ لائن، برنس روڈ، محمود آباد، گلشن اقبال اسکیم 33اور گلستان جوہر کے علاقوں کے عوام نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی جن میں نوجوانوں اور بزرگوں کے علاوہ خواتین کی بھی بڑی تعداد شامل تھی۔شرکاء میں تمام قومیتوں، مختلف برادریوں اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام بھی شامل تھے۔انتخابی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان 14اگست 1947ء کو قائم ہوا، لگ بھگ انہی برسوں میں دنیا کے بہت سے ممالک بھی آزاد ہوئے تھے۔اگر ہم پاکستان کی آزادی کے صرف ایک دن بعد آزاد ہونے والے ملک بھارت کی معاشی وصنعتی ترقی اور خواندگی کی شرح کا موازنہ پاکستان سے کریں، چائنا سے کریں۔حتیٰ کہ 1971ء کو آزاد ہونے والے ملک بنگلہ دیش سے کریں تو معلوم ہوگا کہ قیام پاکستان کے بعد پاکستان کی کرنسی بھارت اور بنگلہ دیش کی کرنسی سے زیادہ مضبوط تھی مگر آج بھارت اور بنگلہ دیش کی کرنسی، پاکستان کی کرنسی سے زیادہ مضبوط ہے۔پاکستان کی معیشت، ٹیکنالوجی، تعلیم اور پیداواری اشیاء کی برآمدات کا تناسب چائنا، بھارت اور بنگلہ دیش سے کم ہے۔انہوں نے دریافت کیا کہ 60برسوں میں آدھے سے زیادہ عرصہ مارشل لاء کی حکومت قائم رہی، ملک میں نیم جمہوری اور جمہوری حکومتیں بھی قائم ہوئیں۔اس عرصے میں باربار فوجی اور جمہوری حکومتیں آتی رہیں لیکن پاکستان نے تعلیم، معیشت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں وہ ترقی کیوں حاصل نہیں کی جو ترقی ان ممالک نے حاصل کرلی جن کی سرحدیں پاکستان سے ملتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ چائنا، بھارت اور بنگلہ دیش میں تعلیمی اور معاشی ترقی ہوئی جبکہ ہمارے ملک کے عوام کو پینے کے صاف پانی، بجلی، روزگار کے مواقع میسر نہیں ہیں۔افسوسناک بات یہ ہے کہ پاکستان میں خواندگی کی شرح بہت کم ہے اور ہر شعبہ میں پاکستان کی ترقی کا تناسب دیگر ممالک سے کم ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں 50سے زائد سیاسی ومذہبی جماعتیں موجود ہیں جو عام انتخابات کے موقع پر اپنے اپنے منشور اور اغراض ومقاصد عوام کے سامنے پیش کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ مختلف سیاسی ومذہبی جماعتیں بالواسطہ یا بلاواسطہ اقتدار میں آتی رہیں۔لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ آج جو جماعتیں آپکے سامنے اپنے منشور پیش کرکے دوبارہ یہ دعوے کررہی ہیں کہ وہ اقتدار میں آکر ملک کی تقدیر بدل دیں گی اور ملک میں خوشحالی لے آئیں گی۔سوال یہ ہے کہ یہ سیاسی ومذہبی جماعتیں کئی کئی بار حکومتوں میں آتی رہی ہیں اور جب یہ اقتدار میں تھیں تو اس وقت انہوں نے اپنے ان وعدوں کو پورا کیوں نہیں کیا؟انہوں نے کہا کہ جب عوام اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان سیاسی ومذہبی جماعتوں نے عوام کی کوئی خدمت نہیں کی تو پاکستان کے عوام بار بار آزمائے ہوئی ان جماعتوں کے پیچھے بھاگ کر پاکستان کو مزید پسماندگی کی جانب دھکیلنے کا عمل کیوں کررہے ہیں؟جناب الطاف حسین نے مزید کہا کہ باربار یہ سیاسی ومذہبی جماعتیں اقتدار میں آتی رہیں اور ان جماعتوں کے رہنماؤں کے خاندان، دولت، فیکٹریوں، شوگرملوں اور ان کی جاگیروں میں اضافہ ہوتا رہا۔اقتدار حاصل کرنے کے بعد ان سیاسی ومذہبی رہنماؤں اور انکے خاندان سنور گئے اور انہوں نے اتنی دولت کمالی کہ اگر ان کی سات پشتیں بھی عیاشی سے دولت استعمال کریں تو وہ ختم نہیں ہوگی۔انہوں نے کہا کہ اسلام، جمہوریت اور عوام کی خدمت کا نعرہ لگانے والوں نے اسلام، جمہوریت اور عوام کی خدمت کرنے کے بجائے اپنی اور اپنے خاندان کی خوب خدمت کی۔انہوں نے کہا کہ میں دعوے سے کہتاہوں کہ ان جماعتوں کے رہنماؤں کے پاس اتنی دولت ہے کہ اگر یہ دنیا کے بنکوں سے اپنی دولت نکال کر پاکستان کے عوام کی خدمت کیلئے استعمال کریں تو ملک بھر کے عوام کی تقدیر بدل سکتی ہے اور ملک بھر کے عوام خوشحال ہوسکتے ہیں۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم پر دہشت گردی کے الزامات اور کفر کے فتوے لگائے گئے لیکن جب متحدہ قومی موومنٹ کو پہلی مرتبہ پانچ سال تک عوام کی خدمت کا موقع ملا تو گورنر سندھ، ناظم اعلیٰ کراچی اور دیگر حق پرست نمائندوں نے اپنے گھر اور خاندان کو بھرنے کے بجائے عوام کی اس طرح خدمت کی کہ دو دو سو سال سے پانی نہیں پہنچا تھا وہاں بھی پانی کی سہولت فراہم کردی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کا سب سے پرانا علاقہ لیاری جسکے جوانوں نے مختلف جماعتوں کیلئے پھانسی کے پھندوں کو چوما، کوڑے کھائے اور قیدوبند کی صعوبتیں برداشت کیں لیکن کسی بھی حکومت نے لیاری، بلدیہ، محمودآباد اور منظور کالونی کے عوام کو درپیش پانی کا مسئلہ حل نہیں کیا اور ان علاقوں کے عوام

کو بھی متحدہ قومی موومنٹ نے پانی کی سہولیات فراہم کیں۔انہوں نے کہا کہ لیاری کے علاقہ سے نہ تو ایم کیو ایم کے ارکان اسمبلی منتخب ہوئے اور نہ ہی لیاری کا ٹاؤن ناظم منتخب ہوا لیکن ہم نے لیاری کے عوام کو اپنا بھائی ، بزرگ ، ماں اور بہن سمجھا اور پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ پینے کا صاف پانی بھی متحدہ قومی موومنٹ نے پہنچایا۔ کیماڑی اور کراچی کے دیگر مضافاتی علاقوں میں صفائی ستھرائی اور پانی کا نظام بہتر بنایا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے ناظم اعلیٰ کراچی مصطفیٰ کمال سے کہا تھا کہ اب تم پورے کراچی کے ناظم ہو، تم کو بلا امتیاز رنگ ونسل، زبان اور سیاسی وابستگی سب کی خدمت کرنی ہے اور کسی کے ساتھ تفریق نہیں کرنی۔انہوں نے کہا کہ ہم نے پانچ برسوں میں عوام کی عملی خدمت کی ہے جسکے باعث آج پوری دنیا سے کراچی آنے والے افراد کراچی کو دیکھ کر خوشگوار حیرت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مذہبی جماعتوں کے رہنما اسلامی نظام اور خلافت راشدہ کی صرف باتیں کرتے ہیں جبکہ ہم دعوے کرنے والے نہیں بلکہ ہمارے منتخب نمائندے اللہ کے رسولؐ اور خلفائے راشدین کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق عوام کی عملی خدمت کررہے ہیں۔نہوں نے کہا کہ اگر عوام نے آئندہ عام انتخابات میں بھی متحدہ قومی موومنٹ پر اعتماد کیا تو ہم اس شہر کے چپے چپے کو گل وگلزار بنادیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم عوام کی عملی خدمت کا جذبہ لیکر میدان سیاست میں آئے ہیں اور انشاء اللہ ایک وقت آئے گا جب کراچی کا کوئی علاقہ ایسا نہیں ہوگا جہاں پانی کی سہولت، تعلیمی ادارے اور صحت کے مراکز نہ ہوں۔ ہم سب جگہ کام کرکے عوام کی خدمت کریں گے اور شہریوں کیلئے روزگار کے ذرائع پیدا کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کے ان جلسوں کے توسط سے میں پورے پاکستان کے عوام کو پیغام دیتا ہوں کہ وہ سندھ میں حق پرست نمائندوں کی کارکردگی کا ازخود جائزہ لیں اور ایک مرتبہ ایم کیو ایم پر اعتماد کا اظہار کرکے اسے وفاقی حکومت بنانے کا موقع دیں، ہم انشاء اللہ پاکستان کی قسمت بدل کررکھ دیں گے، ہم ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کا خاتمہ کردیں گے، پورے ملک میں یکساں نظام تعلیم رائج کریں گے، ہم ملک کے چپہ چپہ میں، گاؤں گاؤں، گوٹھ گوٹھ میں میٹرک تک تعلیم مفت کریں گے، تعلیم کو لازمی قرار دیں گے اور جو والدین اپنے بچوں کو تعلیم کیلئے نہیں بھیجیں گے ان کیلئے آئین میں ترمیم کرکے سزا مقرر کریں گے، ملک کے پسماندہ اور دوردراز علاقوں میں سڑکیں بنائیں گے، ہر علاقے میں اسپتال بنائیں گے، خواتین کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کا خاتمہ کریں گے اور خواتین کو ظلم کا نشانہ بنانے والوں کو سزائیں دیں گے، تعلیم کے ساتھ ساتھ زندگی کے ہر شعبہ میں خواتین کو نمائندگی دیں گے، نابالغ بچیوں کی جبری شادی پر پابندی عائد کردیں گے، شادی کیلئے والدین یا سرپرست کی مرضی کے ساتھ ساتھ لڑکی اور لڑکے کی رضامندی کے عمل کو بھی عملی جامہ پہنائیں گے، لوکل باڈیز کی سطح پر پولیس فورس قائم کرکے اسٹریٹ کرائمز کا خاتمہ کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم تمام مذہبی اقلیتوں اور انکی عبادت گاہوں کو اس طرح مکمل تحفظ فراہم کریں گے کہ وہ بلاخوف وخطر اپنے اپنے مذہبی عقائد کے مطابق عبادت کریں۔ ہم اقتدار میں آکر مذہبی اقلیتوں کی ماؤں بہنوں کو چادر و چار دیواری کا تحفظ فراہم کریں گے۔ ہم شیعہ سنی، دیوبندی، بریلوی، وہابی، اہل حدیث تمام فقہوں اور مسلکوں سے تعلق رکھنے والے عوام سے بھی کہیں گے کہ وہ بھی اپنے اپنے عقائد کے مطابق عبادت کریں اور قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے فرمان ''لکم دینکم ولی الدین'' کے تحت اپنے عقیدے کو چھوڑیں نہیں اور کسی کے عقیدے کو چھیڑیں نہیں۔انہوں نے کہا کہ جن علاقوں میں پنجابی، پختون، بلوچ، سندھی، سرائیکی، کشمیری، ہزارے وال، کچھی، میمن، کاٹھیاواڑی، مارواڑی اور جتنی بھی برادریاں رہتی ہیں ہم سب کی بلا امتیاز خدمت کریں گے اور ہم تمام قومیتوں اور تمام برادریوں کو متحد کرکے خاندان کا ماحول تشکیل دیں گے، پاکستان کسی ایک قومیت یا برادری کا نہیں بلکہ سب کا ہے۔ جناب الطاف حسین نے جلسوں میں موجود تمام قومیتوں خصوصاً پنجابی اور پختون عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں کو میرے خلاف بہت بھڑکایا گیا اور بہت غلط، جھوٹے اور بے بنیاد پروپیگنڈے کئے گئے، مگر میں آپ کا دشمن نہیں، مجھے خدا کیلئے اپنا بھائی، اپنا بیٹا سمجھیں، میں آپ سب کی خدمت کرنا چاہتا ہوں، میں پاکستان کی خدمت کرنا چاہتا ہوں، ہماری کوشش ہے کہ ہم پورے پاکستان کے محروم عوام کو ان کے حقوق دلائیں اور سب اپنی اپنی قومیت کے بجائے پاکستانی ہونے پر فخر کریں۔ جناب الطاف حسین نے مزید کہا کہ ملک کی ترقی کا دارومدار امن پر ہے لہٰذا میں امن کی علامت سفید جھنڈا لہراتا ہوں اور ملک کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں سے کہتا ہوں کہ وہ 18 فروری کے عام انتخابات کو پرامن بنانے کیلئے عملی مظاہرہ کریں اور عہد کریں کہ وہ آپس میں سیاسی اختلافات کو افہام وتفہیم اور بات چیت سے حل کریں گے اور ایک دوسرے پر بندوقیں تاننے کے بجائے دلائل کے ذریعے اپنی بات منوائیں گے یا دلائل کے ذریعے دوسرے کی بات مان لیں گے۔انہوں نے جلسوں میں موجود عوام سے کہا کہ وہ انتخابات کو پرامن بنانے کیلئے انتخابی مہم کے دوران صبرو برداشت سے کام لیں اور مخالفین کی جانب سے اگر کوئی اشتعال انگیز عمل بھی کیا جائے تو آپ مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہیں۔ انہوں نے مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی ایم کیو ایم میں شمولیت کا زبردست خیر مقدم کیا اور انتخابات میں حمایت کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔

حق پرست عوام پروفیسر خورشید احمد صدیقی، اقبال مودی اور ناہید فاطمہ کی صحت یابی کیلئے دعا کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔11فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے میر پورخاص سے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار برائے این اے 226 پروفیسر خورشید احمد صدیقی، کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن اقبال مودی اور ڈی سی آر سی کی رکن ناہید فاطمہ کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ پروفیسر خورشید احمد صدیقی، اقبال مودی اور ناہید فاطمہ کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔

کل پنجاب کے 17 شہروں میں ایم کیوایم کے انتخابی جلسے منعقد ہونگے انتخابی جلسوں سے الطاف حسین بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کریں گے

کراچی۔۔۔11فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام انتخابی مہم کے سلسلے میں کل بروز منگل سہ پہر دو بجے پنجاب کے 17 شہروں میں انتخابی جلسے منعقد کئے جائیں گے جن سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔ایم کیوایم کے زیراہتمام انتخابی جلسہ عام راولپنڈی، ملتان، دریاخان، اٹک، گوجرانوالہ، لاہور، شاہ کوٹ، صادق آباد، ہارون آباد، وہاڑی، دنیاپور، شیخوپورہ، ساہیوال، ڈیرہ غازی خان، اوکاڑہ، میاں چنوں اور سرگودھا میں منعقد کئے جائیں گے۔ایم کیوایم کے زیراہتمام پنجاب کے مختلف اضلاع میں انتخابی جلسہ عام کے سلسلے میں ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدردوں میں زبردست جوش وخروش پایا جاتا ہے۔

ایم کیوایم جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرکے اصل جمہوریت کے قیام کی جدوجہد کررہی ہے، ڈاکٹر فاروق ستار گارڈن ویسٹ میں منعقدہ مختلف برادریوں کے بڑے انتخابی اجتماع سے خطاب

کراچی۔۔۔11فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر وحق پرست امیدوار برائے این اے 249 ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرکے اصل جمہوریت کے قیام کی جدوجہد کررہی ہے اور چاہتی ہے کہ ملک بھر کے مظلوم عوام کو یکساں حقوق حاصل ہوں۔یہ بات انہوں نے انتخابی مہم کے سلسلے میں گارڈن ویسٹ میں منعقدہ مختلف برادریوں کے انتخابی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے۔اس موقع پر کچھی مسلم گھانچی برادری، دہلی برادران اور نیازی برادری نے حق پرست امیدواروں کی بھرپور حمایت کا یقین بھی دلایا۔اجتماع سے حق پرست امیدوار برائے پی ایس 111 محمد طاہر اور امیدوار برائے پی ایس 11 شعیب ابراہیم نے بھی خطاب کیا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے اپنے خطاب میں کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکروفلسفہ اور نظریئے کی سچائی کے باعث تمام قومیتوں کے لوگ جوق درجوق ایم کیوایم میں شامل ہورہے ہیں اور ایم کیوایم انشاءاللہ 2012ء کے انتخابات میں پاکستان کی سب سے بڑی سیاسی جماعت بن کر ابھرے گی۔انہوں نے کہا کہ 60 سال سے حکومت پر قابض دوفیصد مراعات یافتہ طبقے کو ہمارا اتحاد ایک آنکھ نہیں بھارہا ہے یہ عوام کے دشمن ہیں اوراستحصالی عناصر ڈرگ مافیا اور لینڈ مافیا کے ساتھ ملکر سازشوں میں مصرف ہیں اور عوام کو مذہبی ولسانی بنیاد پر آپس میں لڑانا چاہتے ہیں۔محمد طاہر اور شعیب ابراہیم نے کہا کہ ایم کیوایم ملک میں مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کیلئے کوشاں ہے اور جناب الطاف حسین کا نظریہ سچائی پر مبنی ہے اور ایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہد ہر مظلوم کی جدوجہد ہے۔

ایم کیوایم خزانے لوٹنے والوں سے ایک ایک پائی کا حساب لے گی، ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ

اورنگی ٹاؤن قصبہ علی گڑھ کالونی میں کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی ۔۔۔ 11 فروری 2008ء

قومی اسمبلی کے حلقہ 242 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ نے کہا ہے کہ ملک بھر کے عوام مہنگائی کے شکنجے میں جکڑے ہوئے ہیں اگر ایم کیوایم کو وفاق اور سندھ میں مکمل حکومت بنانے کا موقع ملا تو وہ ملک کا خزانہ لوٹنے والوں سے ایک ایک پائی حاصل کرکے غریب ومظلوم عوام کی فلاح وبہبود کیلئے استعمال کرے گی۔ یہ بات انہوں نے اورنگی ٹاؤن علی گڑھ کالونی میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے۔ ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ نے کہا کہ 60 برس سے حکومتوں میں باربار آنے والی جماعتوں نے عوامی خواہشات اور امنگوں کا احترام نہیں کیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج ملک بھر کے مظلوم عوام نہ صرف اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں بلکہ ان کا بری طرح سے استحصال کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ظلم کے ضابطےنہیں مانتی اور حق پرستانہ جدوجہد کے ذریعے انشاءاللہ اپنی منزل پر ضرور پہنچے گی۔

بین الاقوامی میڈیا کی نمائندہ سارہ ڈینیل کی ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات

کراچی ۔۔۔ 11 فروری 2008ء

الیکشن 2008ء کے سلسلے میں پاکستان کے دورے پر آئے ہوئی بین الاقوامی میڈیا Observateur کے نمائندہ سارہ ڈینیل نے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات کی۔ ملاقات نصف گھنٹے سے زائد عرصے تک جاری رہی جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، آئندہ عام انتخابات اور ایم کیوایم کی انتخابی تیاریوں سمیت دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار برائے پی ایس 115 رضا ہارون بھی موجود تھے۔

متحدہ بنگش ویلفیئر کے نمائندہ وفد کی انور عالم اور شعیب بخاری سے ملاقات

الیکشن 2008ء میں بنگش کمیونٹی کی جانب سے متحدہ کی حمایت کا اعلان

کراچی ۔۔۔ 11 فروری 2008ء

متحدہ بنگش ویلفیئر آرگنائزیشن پاکستان نے عام انتخابات 2008ء میں متحدہ قومی موومنٹ کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے اور ملک بھر کی بنگش برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ آئندہ انتخابات میں ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔ یہ اعلان متحدہ ویلفیئر آرگنائزیشن پاکستان کے وفد نے صدر تاج خان بنگش کے ہمراہ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج و نامزد حق پرست امیدوار برائے پی ایس 106 انور عالم ، رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست امیدوار برائے پی ایس 107 سید شعیب احمد بخاری سے ملاقات کے دوران کیا۔ وفد میں نائب صدر سلیم خان بنگش، جنرل سیکریٹری منیر علی خان بنگش، ڈپٹی جنرل سیکریٹری ملک گل نواز خان بنگش، اراکین غلام صدیق بنگش، محمد اسلم بنگش، جاوید بنگش، پرویز بنگش، اعجاز بنگش، محمد ہارون بنگش، میر بنگش، محمد جاوید اور جاوید خلیق بھی شامل تھے۔ تاج خان بنگش نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ واحد جماعت ہے جو پاکستان کے استحکام اور امن وترقی اور عوام کی فلاح وبہبود کیلئے کام کررہی ہے۔انہوں نے یقین دلایا کہ آئندہ انتخابات میں بنگش کمیونٹی کے افراد ایم کیوایم کی مکمل حمایت کریں گے اور صرف حق پرستوں کے انتخابی نشان ''پتنگ'' پر ہی مہر لگائیں گے۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نے بنگش برادری کی جانب سے متحدہ قومی موومنٹ کی حمایت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

متحدہ قومی موومنٹ کے تمام وسائل غریب عوام کی خدمت کیلئے ہیں، وصی اللہ لاکھو، محمد حنیف چھتانی، نادیہ گبول

ایم کیو ایم کے حق پرست امیدواروں کی کاوشوں سے آگرہ تاج کالونی میں یوٹیلیٹی اسٹور کا افتتاحی، افتتاحی تقریب سے خطاب

کراچی ۔۔۔۔11فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تمام وسائل عوام کی خدمت اور شہر کی ترقی وخوشحالی سے وابستہ ہیں، غریب عوام کی بے لوث خدمت ہی متحدہ قومی موومنٹ کا نصب العین ہے، ایم کیو ایم شروع دن سے غریب ومتوسط طبقے کے مسائل کے حل اوران کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے کام کررہی ہے۔ان خیالات کا اظہار ایم کیو ایم کے امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی وصی اللہ لاکھو، محمد حنیف چھتانی اور نادیہ گبول نے آگرہ تاج کالونی میں یوٹیلیٹی اسٹور کی افتتاحی تقریب سے خطاب کے موقع پر کیا۔افتتاحی تقریب میں آگرہ تاج اور لیاری کے عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔آگرہ تاج کالونی میں یوٹیلیٹی اسٹور نہ ہونے کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا تھا تاہم حق پرست قیادت کی کوششوں سے آگرہ تاج کالونی کے غریب عوام کو ان ہی کے علاقے میں کنٹرول ریٹ پر آٹا، چینی، چاول، گھی اور تیل سمیت روزمرہ ضروریات زندگی کی دیگر سستی اور معیاری اشیاء کی فراہمی کیلئے علاقے میں یوٹیلیٹی اسٹور کا افتتاح کیا جس سے عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی انہوں نے ایم کیو ایم اور حق پرست قیادت کا شکریہ ادا کیا۔اپنے خطاب میں حق پرست امیدواران نے کہا کہ ایم کیو ایم غریب عوام کی فلاح وبہبود اور انکے مسائل کے حل کیلئے تمام اختیارات اور وسائل استعمال کررہی ہے تاکہ عوام کو بہتر سہولیات ان کی دہلیز پر مہیا کی جاسکیں۔انہوں نے کہا کہ لیاری میں پانی کی فراہمی ،جدید طرز پر سڑکوں، اسکول ،کالج ،کھیل کے میدان، پارکس اور اسپتالوں کی تعمیر کے بعد یوٹیلیٹی اسٹور کا قیام ایم کیو ایم کی بے لوث خدمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں جولوگ ان علاقوں سے منتخب ہوئے انہوں نے یہاں کے عوام کیلئے کچھ نہیں کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ غریب عوام کی بے لوث ہی متحدہ قومی موومنٹ کا نصب العین ہے اور ایم کیو ایم کے نمائندے اپنے اس عمل پر شروع دن سے عمل پیرا ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے تمام وسائل غریب عوام کی خدمت سے وابسطہ ہیں۔اس موقع پر آگرہ تاج کالونی کے عوام نے ایم کیو ایم کی عملی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے نامزد حق پرست امیدواران کو اپنی مکمل حمایت اور تعاون کا یقین دلایا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔

داؤد چالی اور بھٹو نگر لانڈھی کی نیازی اور پختون برادری کے معززین کی جانب سے حق پرست امیدواروں کی حمایت کا اعلان

کراچی ۔۔۔۔11فروری2008ء

داؤد چالی اور بھٹو نگر لانڈھی کی نیازی برادری، پختون برادری، پنجابی برادری اور دیگر برادریوں کے معززین کریم نیازی، سعید خان اور راجہ زمان نے ایم کیو ایم کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز داؤد چالی لانڈھی میں حق پرست امیدوار برائے قومی اسمبلی حلقہ این اے 257 ساجد احمد، این اے 255 آصف حسنین اور پی ایس 128 سردار خان کی انتخابی مہم کے سلسلے میں منعقدہ کارنر میٹنگ میں کیا۔کارنر میٹنگ میں نیازی اور دیگر برادریوں کے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور نامزد امیدواروں کو مکمل حمایت کا یقین دلایا۔کریم نیازی، سعید خان اور راجہ زمان نے کہا کہ ایم کیو ایم شہر کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے عملاً کام کررہی ہے، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے شہر کی خوبصورتی میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے لوگوں کو روزگار ملا اور شہر میں امن وامان بحال ہوا ہے۔اس موقع پر سردار خان نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ بلاتفریق رنگ ونسل عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے ۔انہوں نے کہا کہ پختون آبادیاں بھی ہمارا حصہ ہیں اور ہم ان آبادیوں کو ترقی دینے کیلئے کام کررہے ہیں۔انہوں نے پختونوں بھائیوں سے اپیل کی کہ وہ ایم کیو ایم کو ووٹ دیں تاکہ ایم کیو ایم شہر کے ترقیاتی کاموں کا تسلسل جاری رکھ سکے۔اسی طرح بھٹو نگر لانڈھی میں ایک کارنر میٹنگ منعقد ہوئی جس میں پختون، پنجابی اور دیگر برادریوں کے سینکڑوں افراد نے شرکت کی اور حق پرست امیدواران کو اپنی حمایت کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ہم صبح کا ناشتہ حق پرستوں کو ووٹ دینے کے بعد کریں گے، انہوں نے کہا کہ ہم نے ملاؤں، کو بھی آزمایا اور روٹی کپڑا اور مکان کا نعرہ لگانے والوں بھی آزمایا لیکن کسی نے بھی ہمارے مسائل حل نہیں کیے، ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جس نے بناء ووٹ لیے ہمارے مسائل حل کیے اور اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم متحدہ قومی موومنٹ کے امیدواروں کو کامیاب بنائیں اور ترقی وخوشحالی کے سفر کو جاری رکھیں۔سردار خان نے تمام برادریوں کا شکریہ ادا کیا اور انہیں ایم کیو ایم کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

ایم کیو ایم عوام کے اجتماعی مفادات کی جدوجہد کررہی ہے، مظاہر امیر خان

حق پرست امیدوار کا قصبہ کالونی میں پختون عمائدین کے اجتماع سے خطاب

کراچی ۔۔۔ 11 فروری 2008ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ 96 کی نشست پر ایم کیو ایم کے نامزد امیدوار مظاہر امیر خان نے کہا ہے کہ استحصالی طبقہ کسی بھی قومیت سے تعلق رکھتا ہو وہ اپنے اجتماعی مفادات کیلئے غریب اور مظلوم عوام کو کبھی مذہبی اور کبھی لسانی فسادات کرا کر آپس میں دست و گریباں کراتا رہا ہے ۔ یہ بات انہوں نے قصبہ کالونی میں پختون عمائدین کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔ مظاہر امیر خان نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نے ملک میں موجود تمام قوموں کے غریب اور مظلوم عوام میں بیداری پیدا کی ہے، اب انہیں مذہب ، لسانیت کا نام لیکر لڑانے والوں کو بری طرح سے ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم عوام کے اجتماعی مفادات کا تحفظ چاہتی ہے جبکہ استحصالی طبقہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے چند افراد کیلئے سیاسی میدان میں اترا ہوا ہے ۔ مظاہر امیر خان نے عوام سے اپیل کہ وہ آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے ووٹ دیکر کامیاب کرائیں ۔

مظلوم عوام کی جانب سے ایم کیو ایم کی بھرپور حمایت دیکھ کر مخالفین پر لرزہ طاری ہو چکا ہے، ایس اے اقبال قادری

حلقہ انتخاب میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی ۔۔۔ 11 فروری 2008ء

قومی اسمبلی کے حلقہ 241 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار ایس اے اقبال قادری نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف کی جانے والی تمام سازشیں ناکام ہو چکی ہیں اور اب متحدہ قومی موومنٹ کراچی اور سندھ نہیں بلکہ ملک بھر کے عوام کی ہر دلعزیز جماعت بن چکی ہے ۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے حلقہ انتخاب میں منعقدہ ایک بڑی انتخابی کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا ۔ ایس اے اقبال قادری نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کا قافلہ حق پرستی جس تیزی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے اس سے نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں میں کھلبلی مچ چکی ہے اور ان پر مظلوم عوام کی جانب سے ایم کیو ایم کی بھرپور حمایت کے مناظر دیکھ کر لرزہ طاری ہو چکا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ انتخابات میں عوام ترقی و خوشحالی کے سفر کو جاری رکھنے کیلئے حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے ووٹ دیکر کامیاب کرائیں ۔

گزشتہ 60 برس سے اقتدار کا ہمہ سر پر سجانے والوں نے عوام کو کچھ نہیں دیا، ساجد احمد، نثار پہنور

کھوکھراپار میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب

کراچی ۔۔۔ 11 فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار برائے این اے 257 ساجد احمد اور امیدوار برائے پی ایس 127 نثار پہنور نے کہا ہے کہ ملک کی تاریخ میں پہلی مرتبہ حق پرست قیادت کو صحیح معنوں میں کام کرنے کا موقع ملا ہے اور گزشتہ 60 برس سے اقتدار کا ہمہ سر پر جانے والوں نے عوام کو کیا دیا ہے؟ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کھوکھراپار نمبر 5 میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا ۔ ساجد احمد اور نثار پہنور نے کہا کہ حق پرست قیادت شہر، صوبے اور ملک کی ترقی و خوشحالی چاہتی ہے اور اس سے قبل نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں نے تعمیراتی اور ترقیاتی فنڈز کو عوامی مسائل کے حل کیلئے استعمال کرنے کے بجائے اپنے اور اپنے خاندان پر خرچ کیا اور اپنی جاگیروں میں اضافہ کیا ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے عوامی نمائندے غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھتے ہیں اور عوامی خدمت کا جذبہ لیکر میدان سیاست میں آئے ہیں اور ان کے نزدیک سیاست برائے خدمت کا فلسفہ ہمیشہ سے اولین ترجیح ہے ۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں پتنگ کے نشان پر مہر لگائیں اور حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں ۔

ہماری ہمدردیاں متحدہ قومی موومنٹ کے ساتھ ہیں، جماعت غرباء اہلحدیث پاکستان کے امیر مولانا عبدالرحمٰن سلفی

حق پرست امیدواروں اور ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے اراکین کی برنس روڈ کی جامعہ مسجد محمدی میں مولانا عبدالرحمٰن سلفی سے ملاقات

کراچی۔۔۔11،فروری2008ء

جماعت غرباء اہلحدیث پاکستان کے امیر حضرت مولانا عبدالرحمٰن سلفی نے انتخابات میں ایم کیوایم کے امیدواروں کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز حق پرست امیدوار برائے پی ایس 101 عبدالمعید اور امیدوار برائے پی ایس 112 مقیم عالم ایڈوکیٹ سے جامعہ مسجد محمد برنس روڈ میں ملاقات میں کیا۔اس موقع پر جماعت غرباء اہلحدیث پاکستان کے نائب امیر پروفیسر حافظ محمد سلفی، مفتی اعظم مفتی محمد ادریس سلفی، وکیل الجامعہ مولانا محمد انس مدنی، مولانا محمد اسحٰق شاہد کے علاوہ ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے اراکین مولانا شاہ فیروز الدین رحمانی، انور رضا اور محمد ناصر یامین بھی موجود تھے۔مولانا عبدالرحمٰن سلفی نے کراچی اور سندھ میں بلاتفریق ترقیاتی وتعمیراتی کام کرانے پر حق پرست قیادت کوزبردست خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی قیادت نے ہرشعبے میں کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں اور آئندہ انتخابات میں ہماری ہمدردیاں حق پرست امیدواروں کے ساتھ ہیں اور اس سلسلے میں اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک وملت کی بقا، ترقی وخوشحالی کیلئے عملی کام کررہی ہے اور ہم آئندہ انتخابات میں ان کی کامیابی کیلئے دعا گو ہیں۔اس موقع پر مولانا عبدالرحمٰن سلفی نے آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی کامیابی، ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعا بھی کرائی۔

☆☆☆☆☆